

اوپن مارکیٹ میں ڈالر 50 پیسے مہنگا، 134 روپے کا ہو گیا

کمرشل بینکوں کا ترسیلات روکنا وجہ بنا، کل سے روپے کی بے قدری رک جائیگی، ملک بوستان

کراچی (رپورٹ / احتشام مفتی) بعض ایکس چینج کمپنیوں کے توسط سے ایک بین الاقوامی منی ٹرانسفر کمپنی کے کھاتے میں بھیجی جانے والی ترسیلات کو کچھ کمرشل بینکوں کی جانب سے 10 روز سے روکے جانے پر مذکورہ منی ٹرانسفر کمپنی کی بعض ایکس چینج کمپنیوں کی پاکستان آنے والی ترسیلات زر گزشتہ 2 روز سے معطل کیے جانے کے سبب اوپن کرنسی مارکیٹ میں بدھ کو ڈالر کی اڑان جاری رہی اور ڈالر کی قدر 50 پیسے کے اضافے سے 134 روپے کی سطح پر پہنچ گئی۔ فاریکس ایسوسی ایشن آف پاکستان کے صدر ملک بوستان نے ایکسپریس کو بتایا کہ ایکس چینج کمپنیوں کی جانب سے بیرون ملک ترسیلات زر کی مذکورہ منی ٹرانسفر کمپنی کے کھاتے میں منتقلی کے باوجود گزشتہ 10 روز سے کمرشل بینکوں نے روکی ہوئی تھیں جس کی وجہ مذکورہ بین الاقوامی منی ٹرانسفر کمپنی نے گزشتہ 2 روز سے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی ایکس چینج کمپنیوں کی توسط سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر روک دی گئی تھیں ان عوامل کے سبب اوپن مارکیٹ میں ڈالر کی طلب و رسد کا توازن بگڑ گیا تھا جو ڈالر کی اوپن مارکیٹ میں قدر بڑھنے کا باعث بنا۔ ملک بوستان نے بتایا کہ گورنر اسٹیٹ بینک نے اس صورتحال سے آگہی کے بعد بدھ کی شام مداخلت کرتے ہوئے متعلقہ بینکوں کو فوری طور پر ترسیلات زر جاری کرنے کی ہدایات جاری کیں جس سے توقع ہے کہ جمعرات کو اوپن مارکیٹ میں سپلائی بڑھنے سے ڈالر کی قدر میں اضافے کا سلسلہ رک جائے گا۔